بچوں کی بائبل

پیشکش

پہلا ایسٹر

مصنف: Edward Hughes
تصور: Janie Forest; Alastair Paterson
انتخاب: Lyn Doerksen
مترجم: Jamil Thomas
تصنیف: Bible for Children
www.M1914.org

BFC
PO Box 3
Winnipeg, MB R3C 2G1
Canada

©2021 Bible for Children, Inc.
آپ اس کہانی کو کاپی کر سکتے ہیں یا پرنٹ کر سکتے ہیں لیکن اس کی فروخت نہیں کر سکتے۔

خاتون شور و غوغا میں پہاڑ پر
کھڑی تھی، اس کی آنکھیں
خوفناک منظر دیکھ رہی تھیں۔
اسکا بیٹا مر رہا تھا۔ یہ مقدسہ
ماں مریم تھی، اور اس جگہ پر
تھی جہاں اس کا بیٹا کیلوں سے
صلیب پر جڑا ہوا تھا۔

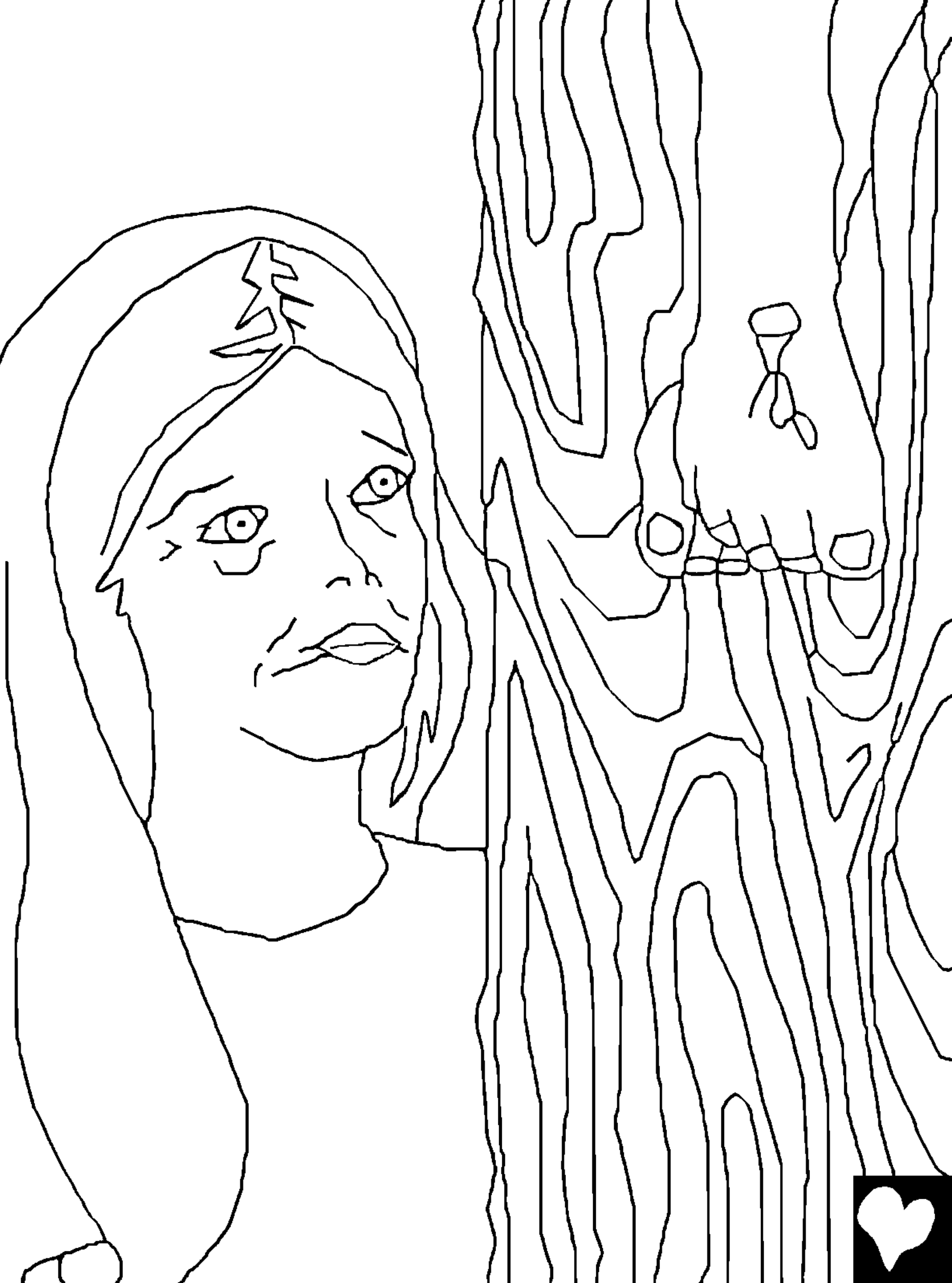

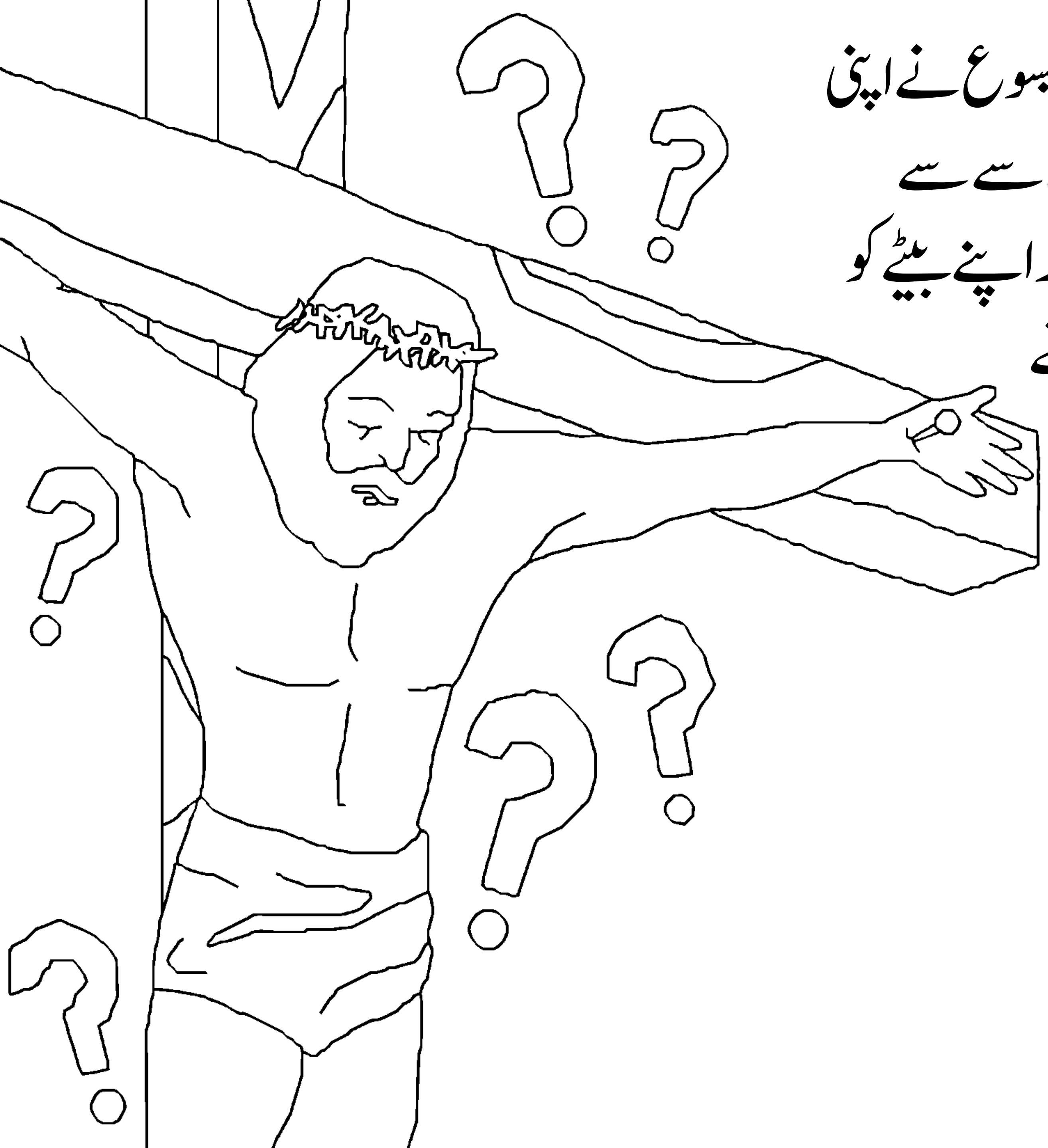

یہ سب کچھ کیوں کر ہوا؟ یسوع نے اپنی
جان اس افسوناک طریقے سے سے
کیوں دی؟ اور خدا کیوں کر اپنے بیٹے کو
صلیب پر کیلوں سے جڑنے
کی اجازت کیوں دیتا؟
کیا یسوع نے کوئی غلطی
کی تھی کہ وہ کون ہے؟
کیا خدا ناکام ہو گیا تھا؟

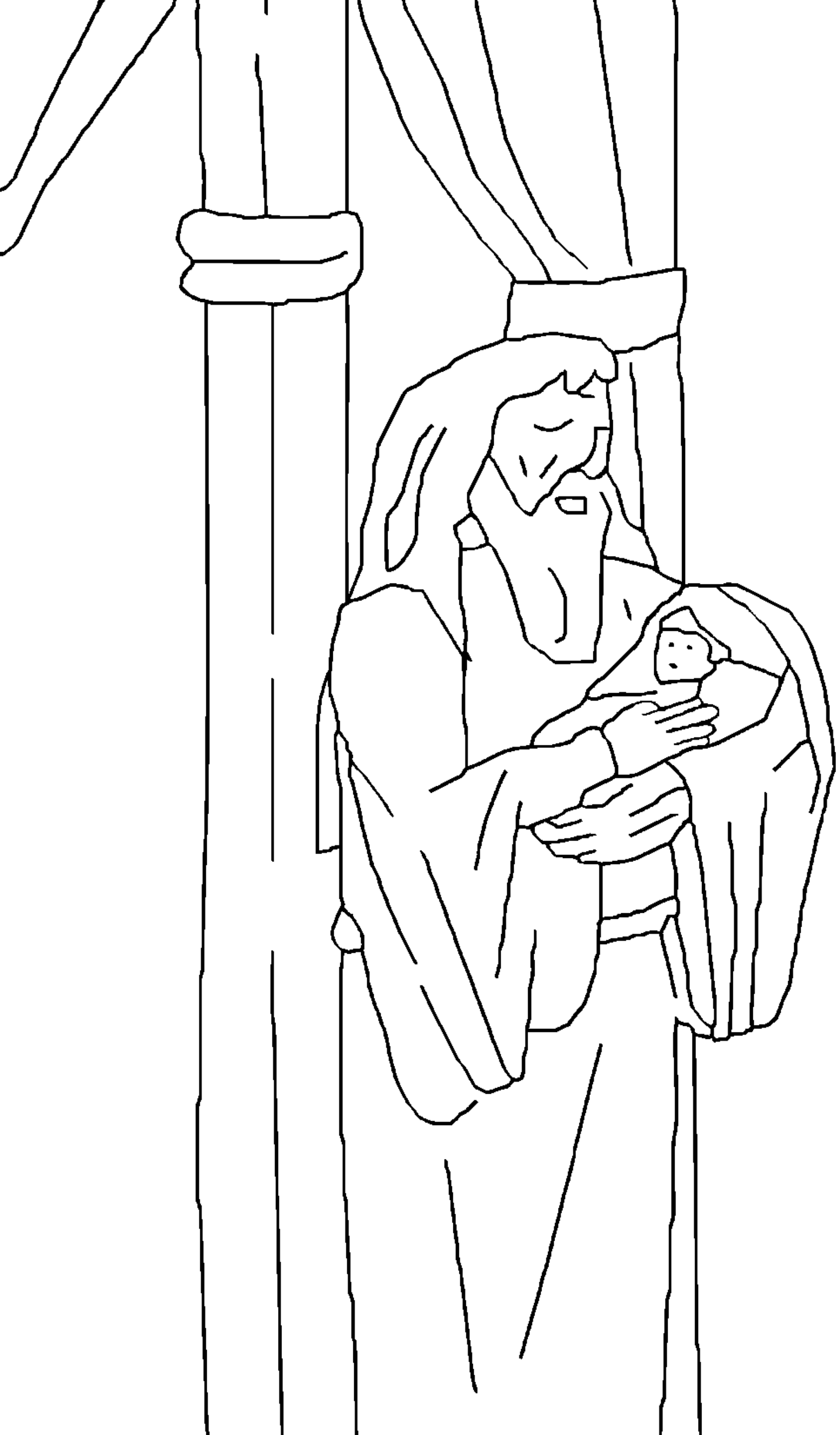

نہیں، خدا ناکام نہیں ہوا۔ یسوع نے کوئی غلطی نہیں کی تھی۔ یسوع ہمیشہ ہی جانتا تھا کہ اسے برے لوگ ہی موت کے گھاٹ اتاریں گے۔ حتی کہ جب یسوع بچہ ہی تھا، تو ایک بوڑھے شخص شمعون نے ماں مریم کو بتایا تھا کہ تیری جان بھی تلوار سے چھید جائے گی۔

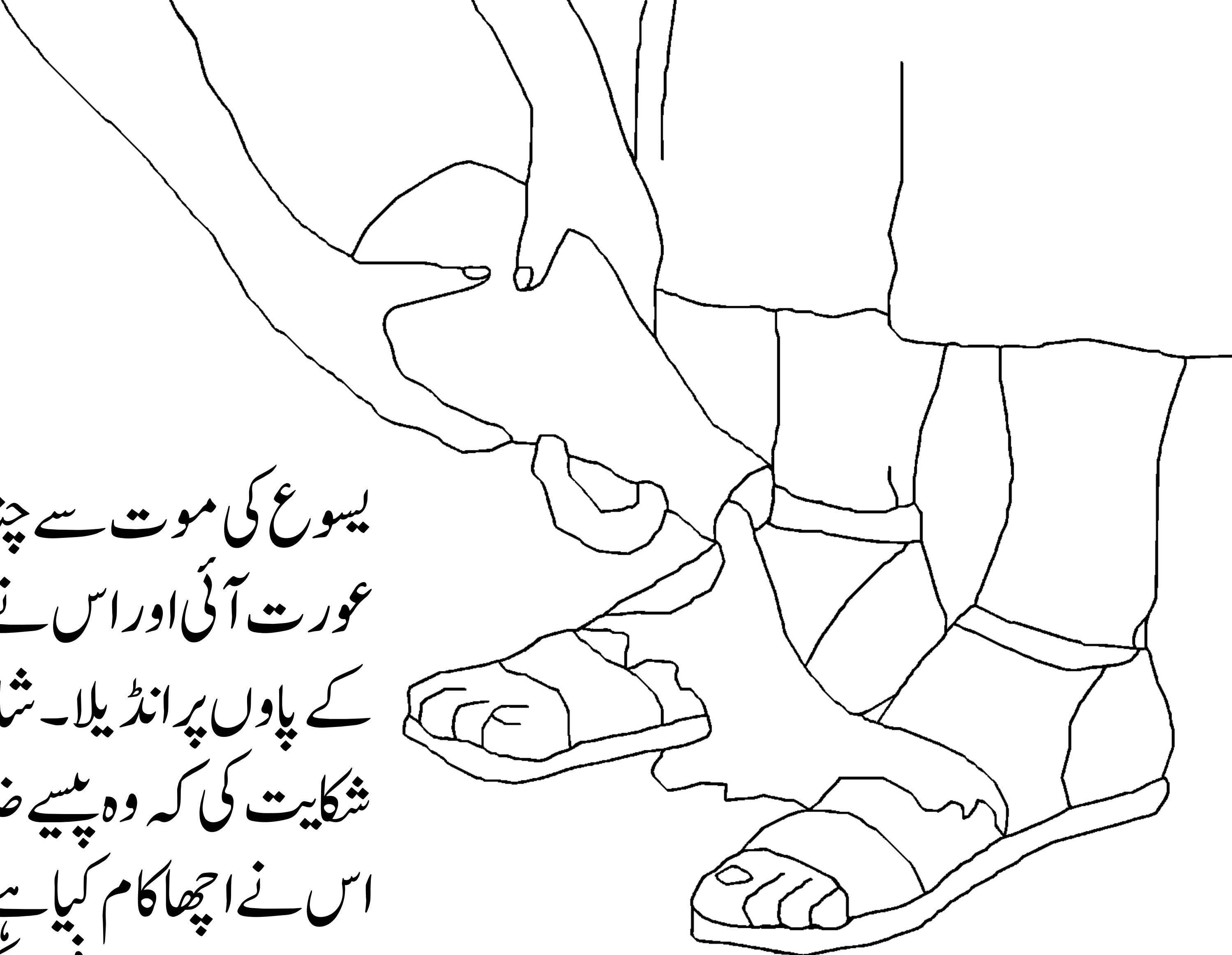

یسوع کی موت سے چند چن پہلے، ایک
عورت آئی اور اس نے قیمتی عطر اس
کے پاوں پر انڈیلا۔ شاگرووں نے
شکایت کی کہ وہ پیسے ضائع کر رہی ہے۔
اس نے اچھا کام کیا ہے۔ یسوع نے کہا،
اس نے میری تدفین کی تیاری کی ہے۔
کیا ہی عجیب الفاظ ہیں۔

اس کے بعد یہودہ نے جو بارہ شاگردوں میں سے ایک تھا غداری کی اور یسوع کو چاندی کے تیس سکوں کے عوض سردار کاہن کے حوالے کر دیا۔

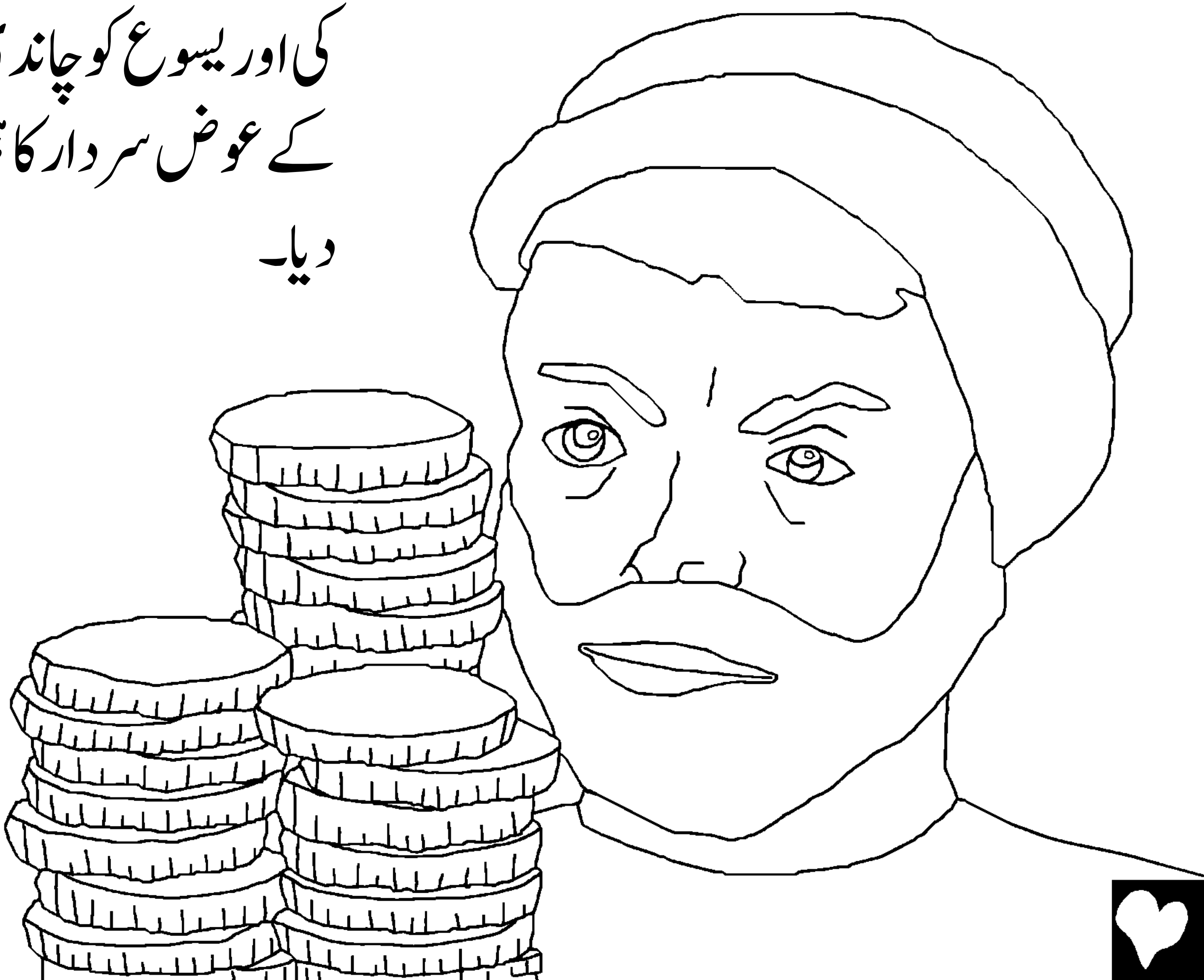

اور یہودیوں کی عید فسح کے دن یسوع نے اپنے شاگردوں کے ساتھ آخری کھانا کھایا۔ اس نے انہیں خدا کی حیران کن باتیں اور وعدے بتائے جن سے وہ محبت رکھتا ہے۔ تب یسوع نے روٹی اور پیالے کو لیا اور ان کے ساتھ بانٹا۔ اور یہ اس بات کی یاد دہانی تھا کہ یسوع کا بدن اور خون گناہوں کی معافی کے لئے بہایا جاتا ہے۔

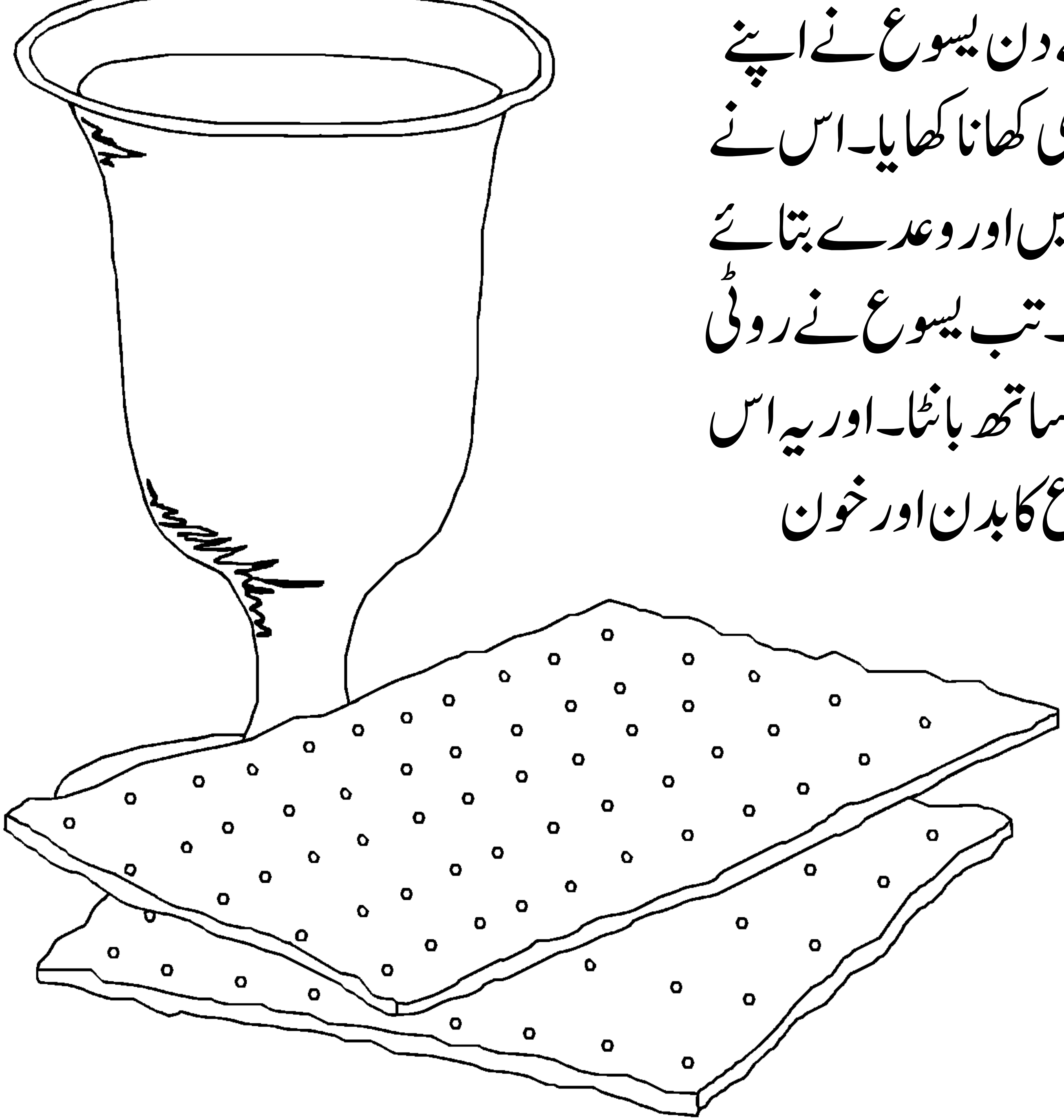

تب یسوع نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ اسکے ساتھ دھوکہ ہوگا اور سب اسے چھوڑ جائیں گے۔ میں نہیں چھوڑوں گا، پطرس نے اصرار کیا۔ لیکن یسوع نے کہا کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کر چکے گا۔

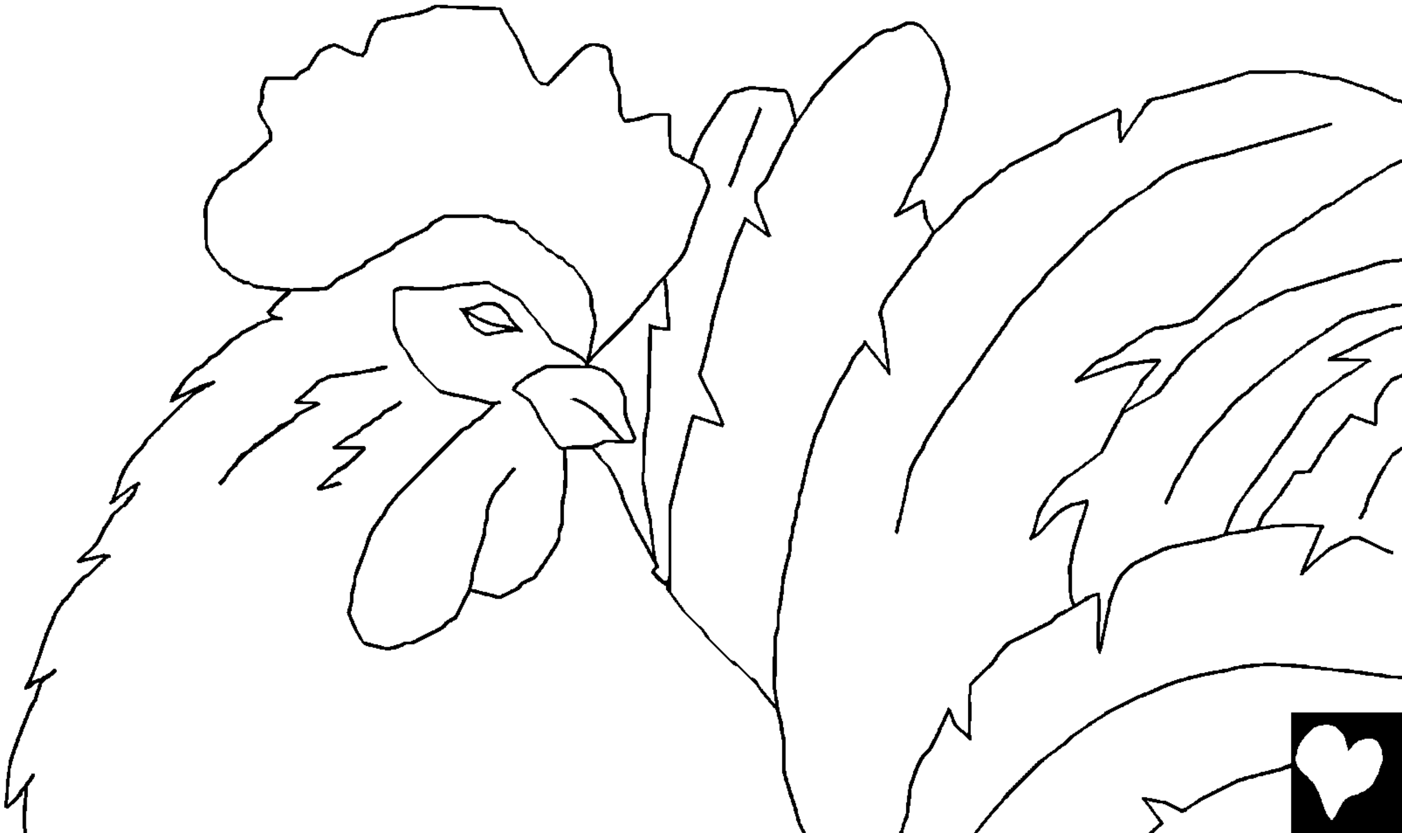

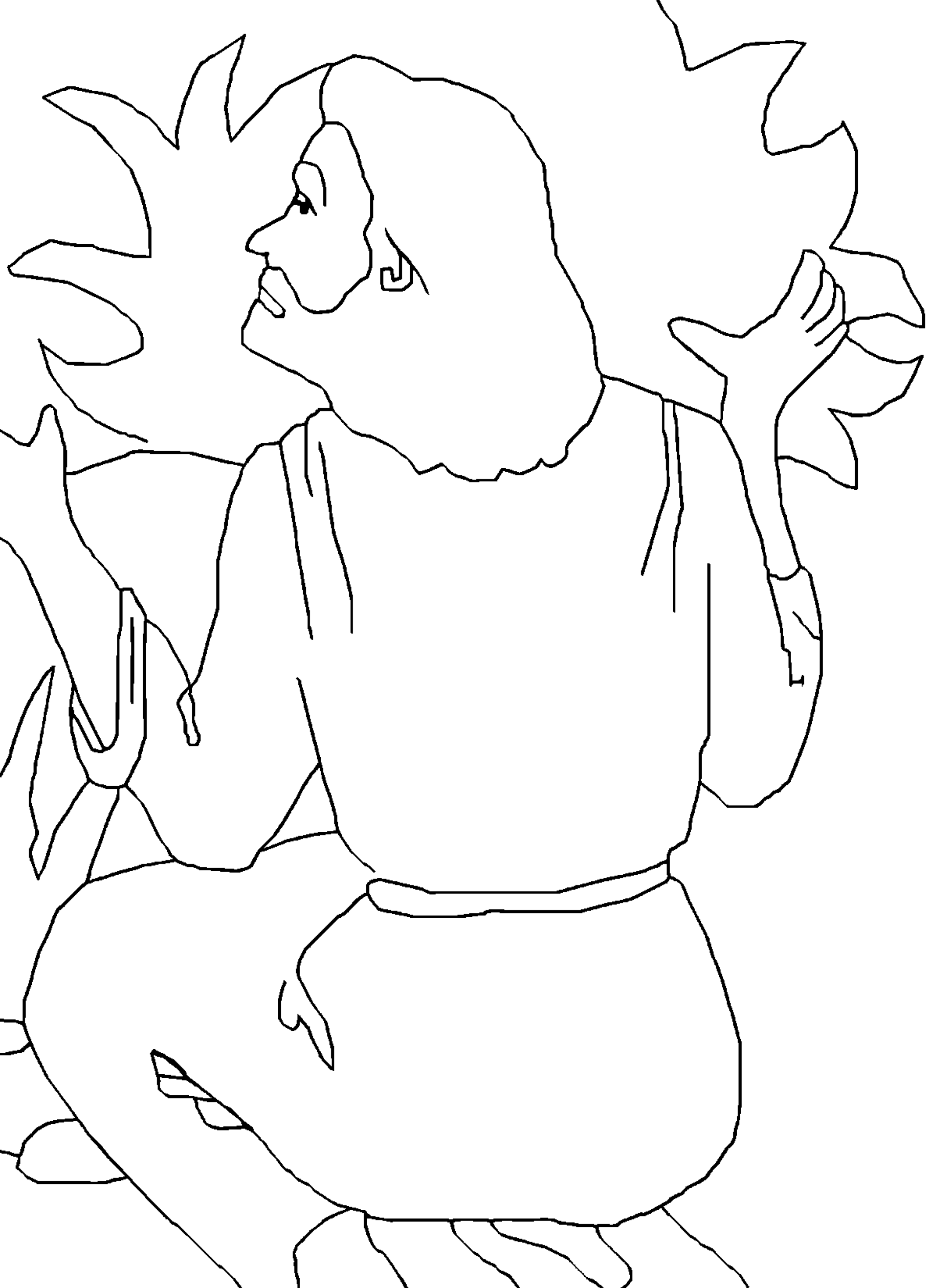

بعد میں اس رات، یسوع گتسمنی
کے باغ میں دعا کو گیا۔ اور اس کے
سب شاگرد سو گئے۔ یسوع نے دعا
کی اے باپ، ۔۔۔ اگر ہو سکے تو یہ
پیالہ مجھ سے ٹل جائے، تو بھی میری
نہیں بلکہ تیری مرضی پوری ہو۔

اچانک ایک بڑی بھیڑ یہودہ کے ساتھ باغ میں آئی۔ یسوع نے مزاحمت نہ کی، لیکن پطرس نے ایک سپاہی کا کان تلوار سے اڑا دیا۔ خاموشی سے یسوع نے اس کے کان کو چھوا اور اسے شفا دی۔ یسوع جانتا تھا کہ اس کی یہ گرفتاری خدا کے منصوبے کا حصہ ہے۔

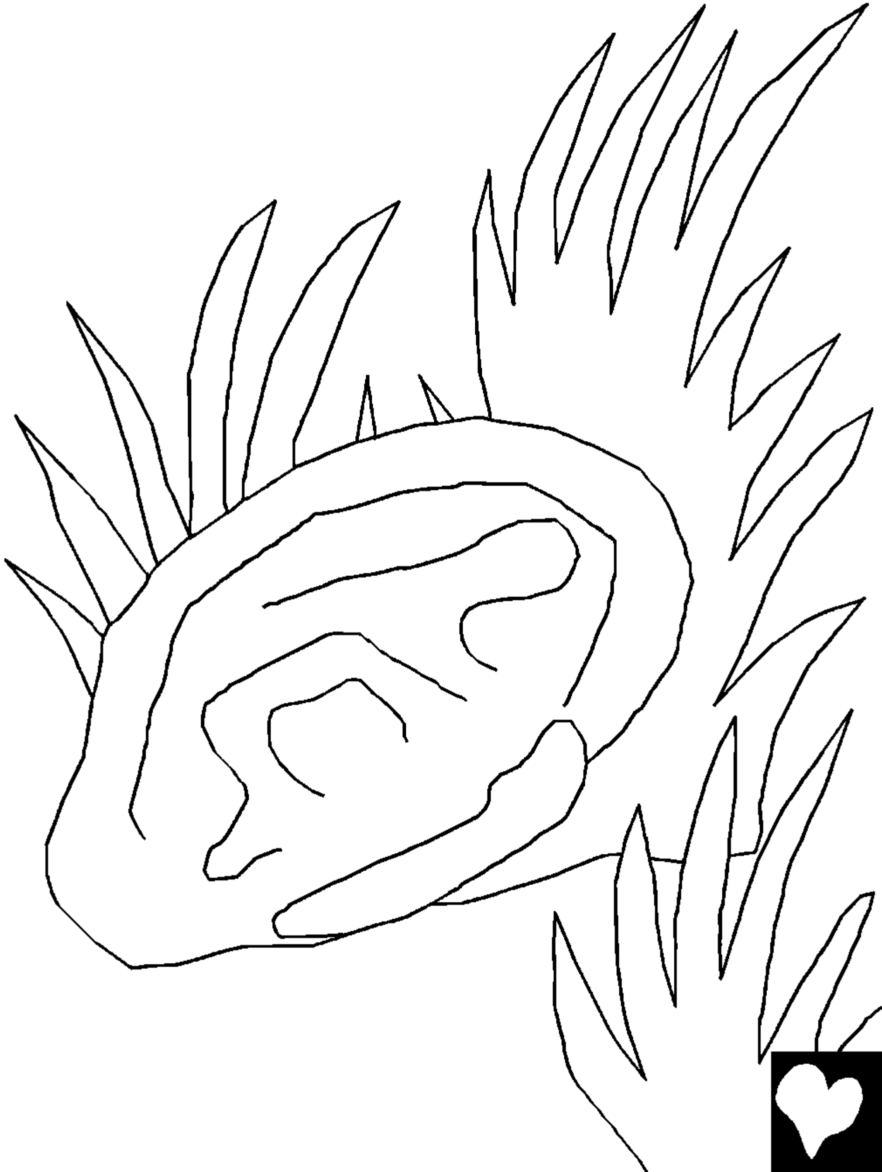

بھیڑ یسوع کو سردار کاہن کے گھر لے گئی۔ وہاں یہودی سردار کہہ رہے تھے کہ یسوع کو صلیب دیں۔ قریب ہی پطرس بھی کھڑا ان کے نوکروں کے ساتھ آگ تاپ رہا تھا اور دیکھ رہا تھا۔ تین مرتبہ لوگوں نے پطرس کو گھورا اور کہا، کہ تم بھی یسوع کے ساتھ تھے۔ تین مرتبہ پطرس نے انکار کیا، جیسا یسوع نے فرمایا تھا۔ اس سے بڑھ کر پطرس نے تو لعنت بھی کی اور قسم بھی کھائی تھی۔

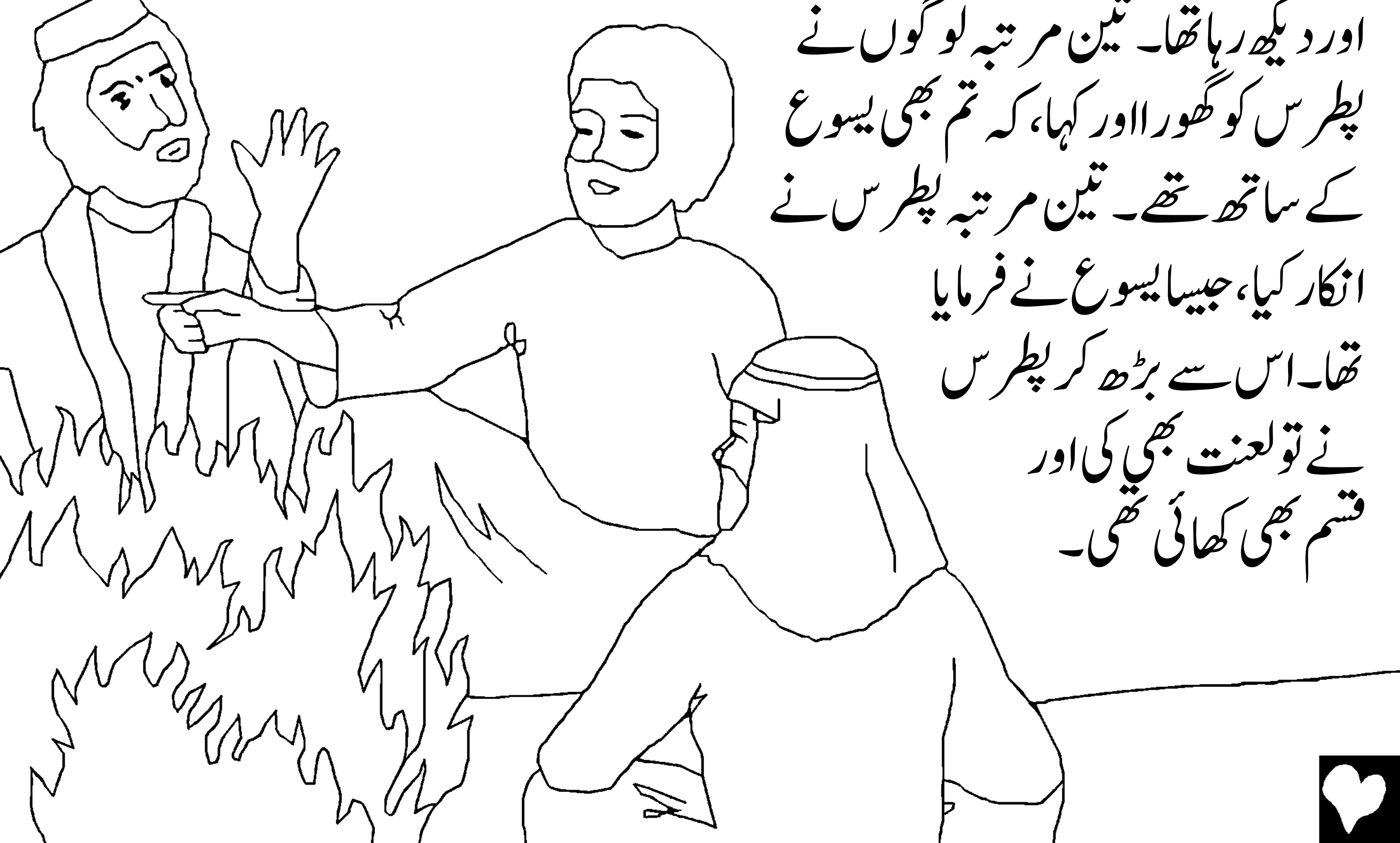

ککڑوں کڑوں

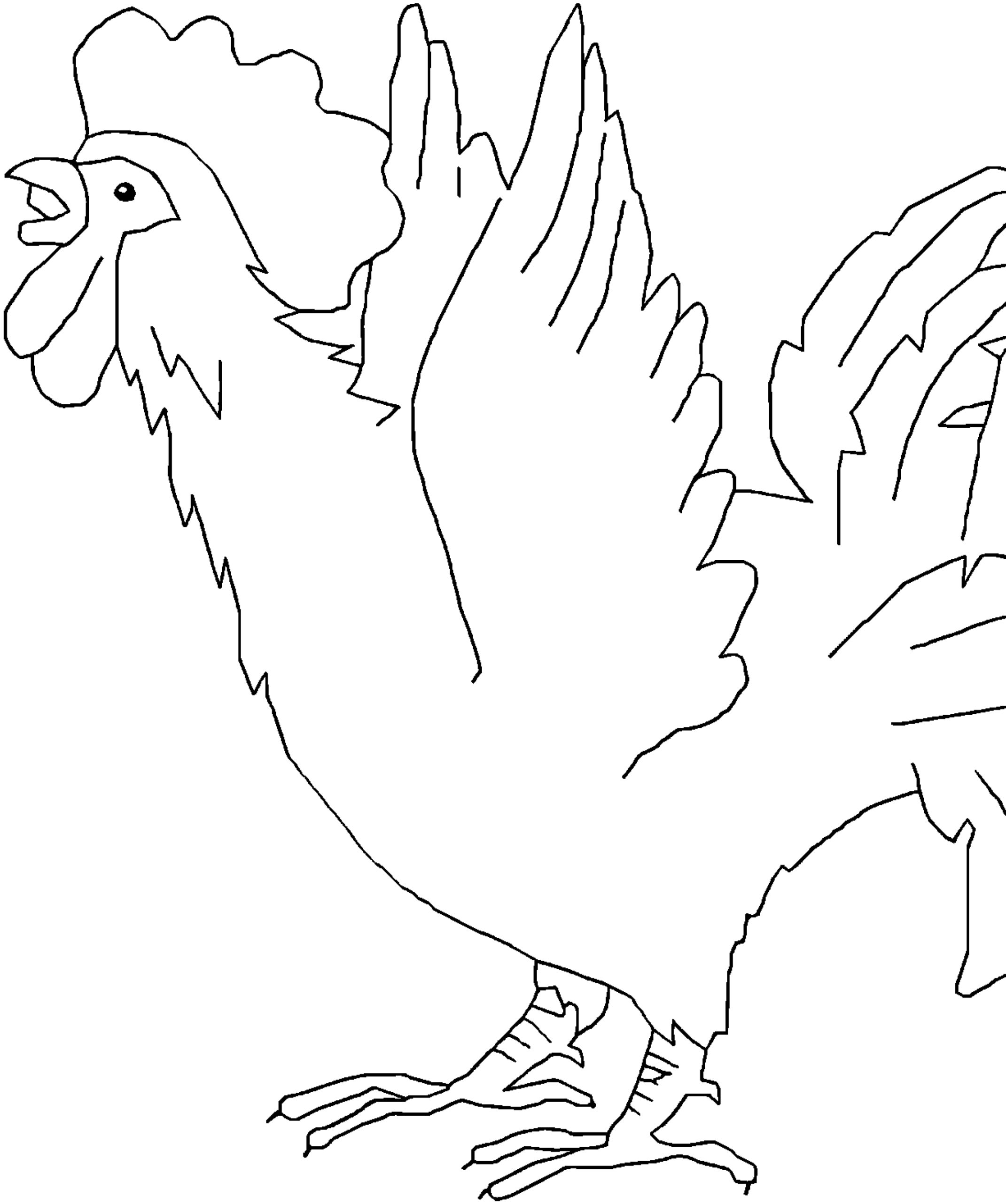

تب ہی مرغ نے بانگ دی۔ یہ جیسے
پطرس کے لئے خدا کی آواز تھی۔
یسوع کے الفاظ یاد کرتے ہوئے،
پطرس زار زار رویا۔

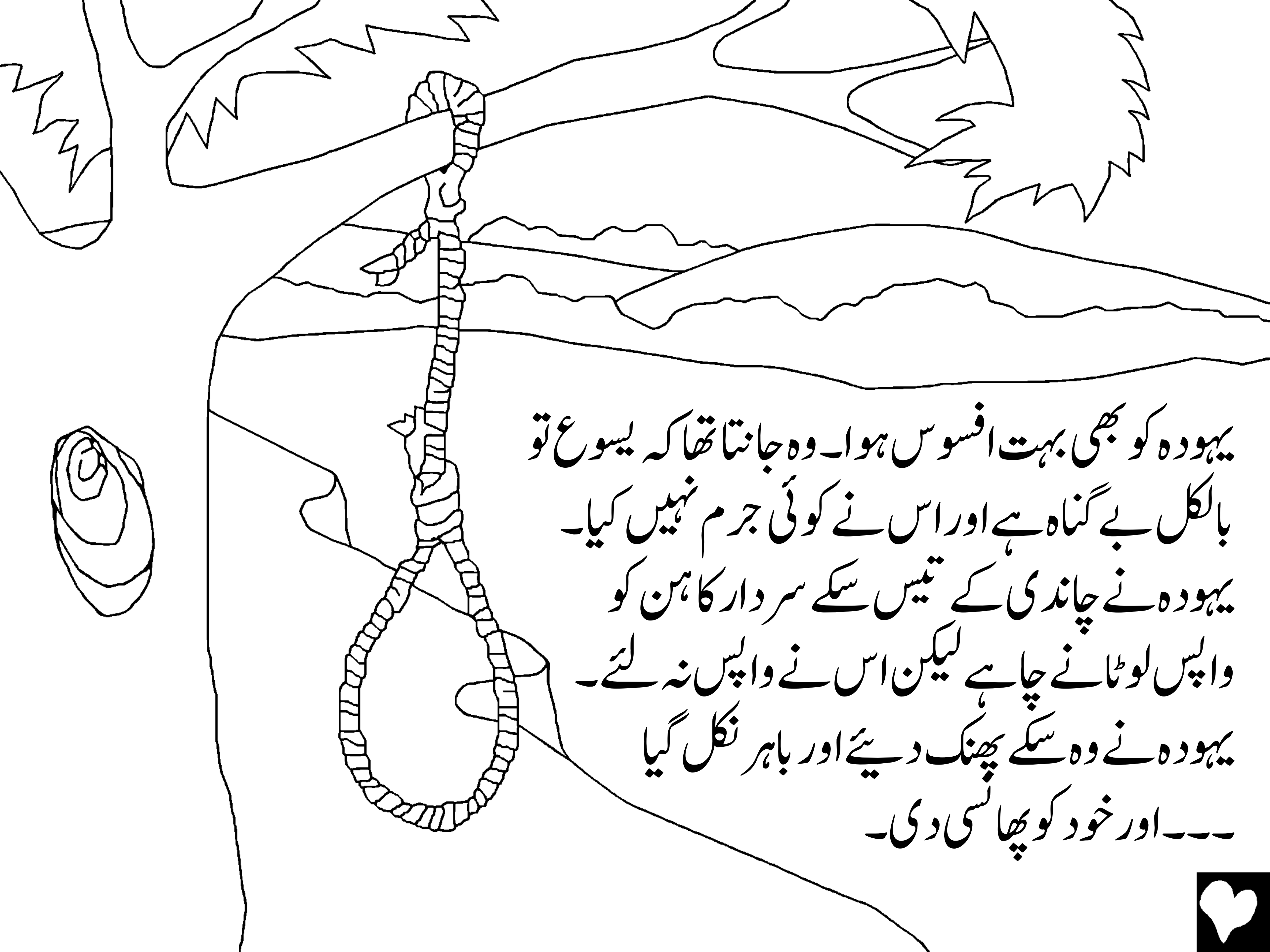

یہودہ کو بھی بہت افسوس ہوا۔ وہ جانتا تھا کہ یسوع تو
بالکل بے گناہ ہے اور اس نے کوئی جرم نہیں کیا۔
یہودہ نے چاندی کے تیس سکے سردار کاہن کو
واپس لوٹانے چاہے لیکن اس نے واپس نہ لئے۔
یہودہ نے وہ سکے پھینک دیئے اور باہر نکل گیا
۔۔۔اور خود کو پھانسی دی۔

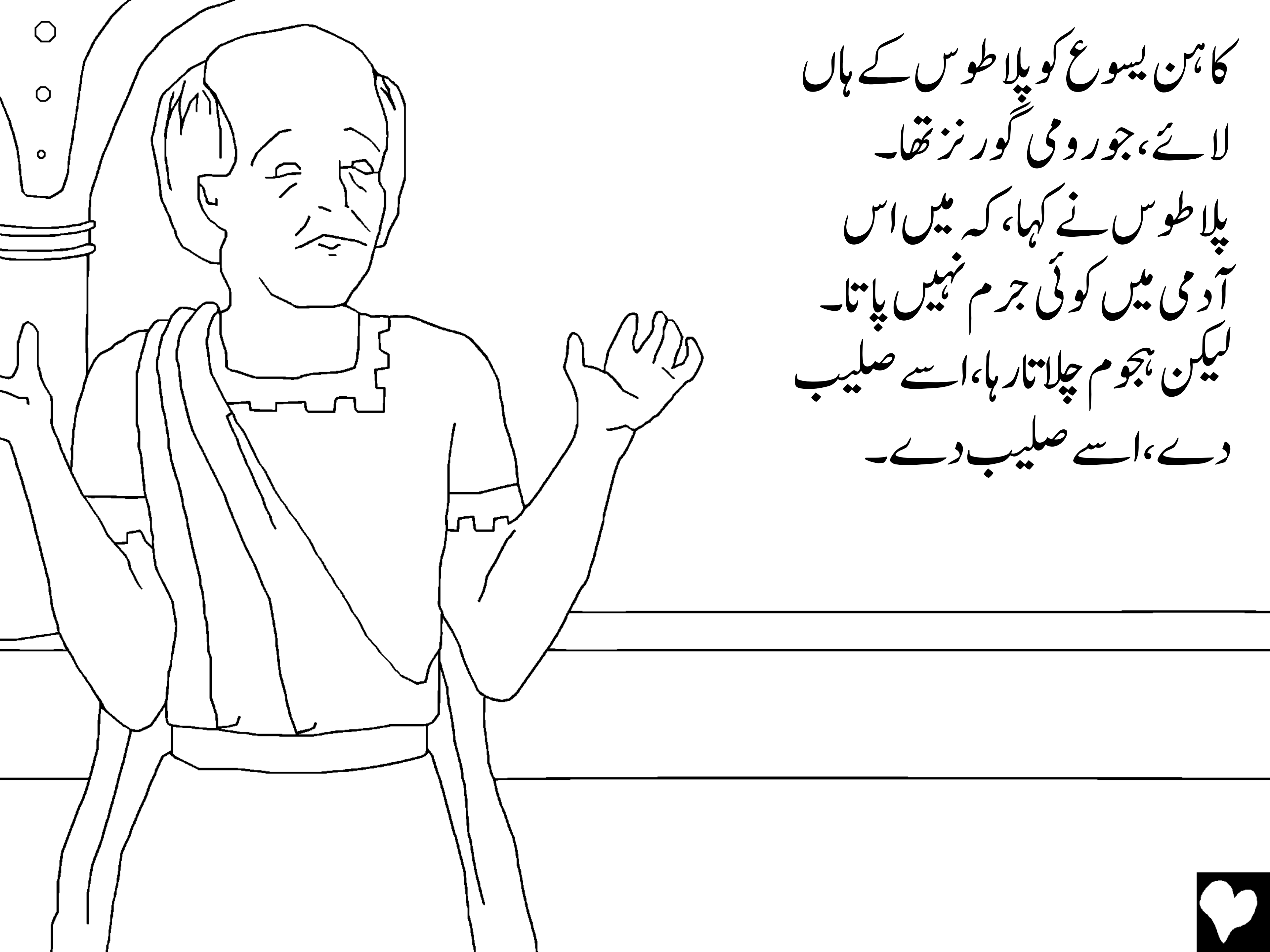

کاہن یسوع کو پلاطوس کے ہاں لائے، جو رومی گورنر تھا۔ پلاطوس نے کہا، کہ میں اس آدمی میں کوئی جرم نہیں پاتا۔ لیکن ہجوم چلاتا رہا، اسے صلیب دے، اسے صلیب دے۔

آخر کار پلاطوس ان کی بات مان گیا اور یسوع کو صلیب پر موت کی سزا کا حکم سنایا۔ سپاہی کھینچ کر یسوع کو لے گئے، اس کی منہ پر تھوکا اور اسے کوڑے مارے۔ اور ظالموں نے کانٹوں کا تاج بنا کر اس کے سر پر زور سے دبا کر رکھا۔ تب انہوں نے اسے مرنے کے لئے صلیب پر کیلوں سے جڑ دیا۔

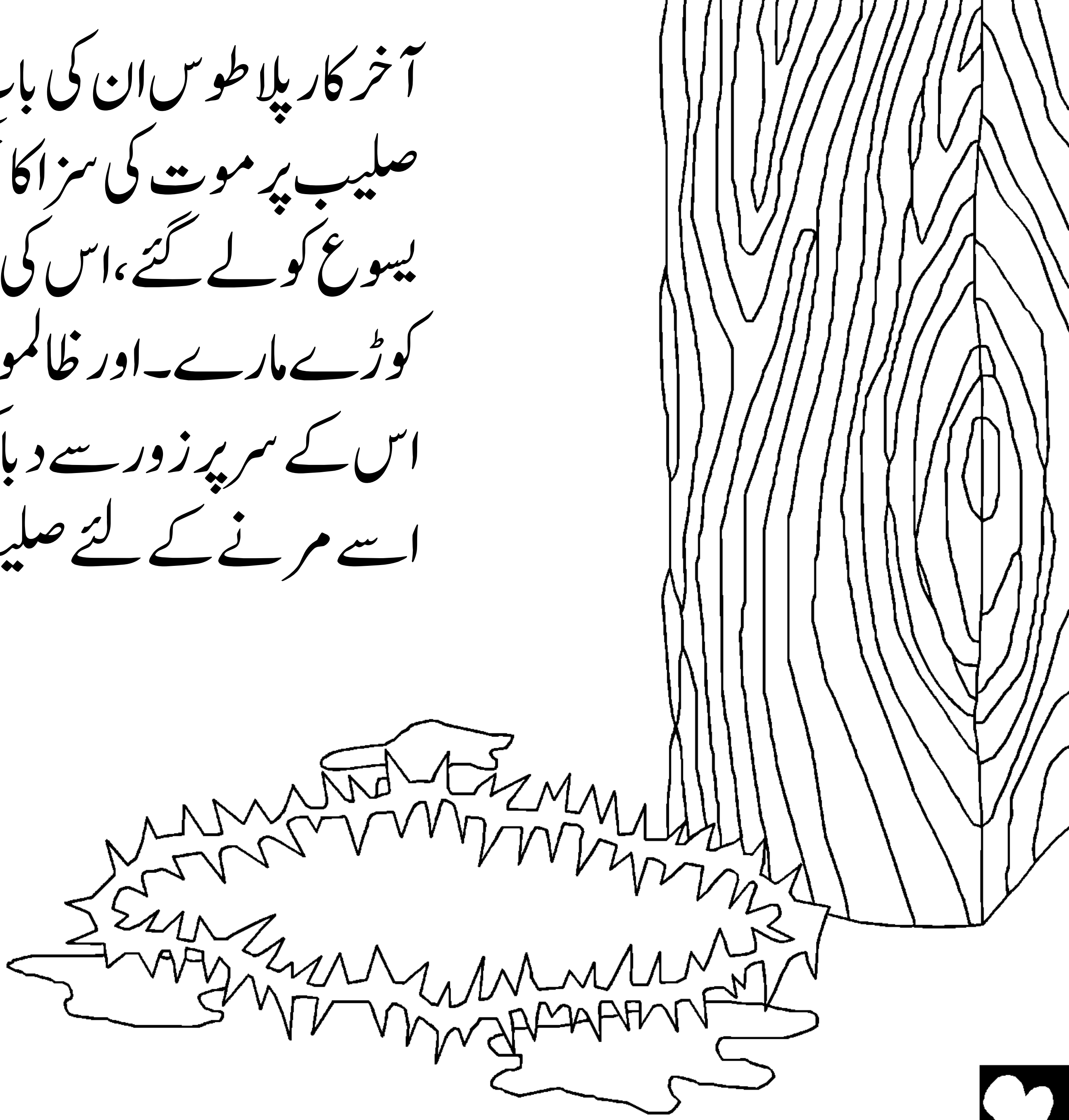

یسوع ہمیشہ سے ہی جانتا تھا کہ ایسے ہی مرئے گا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ گناہگاروں کے گناہوں کی معافی کے لئے اپنی جان دے گا اوہ ان کی خاطر جو اس پر اپنا بھروسہ رکھتے ہیں۔ یسوع کے ساتھ دو مجرموں کو بھی صلیب دی گئی۔ ایک یسوع پر ایمان لایا اور آسمان پر گیا۔ جب کہ دوسرا ایمان نہ لایا۔

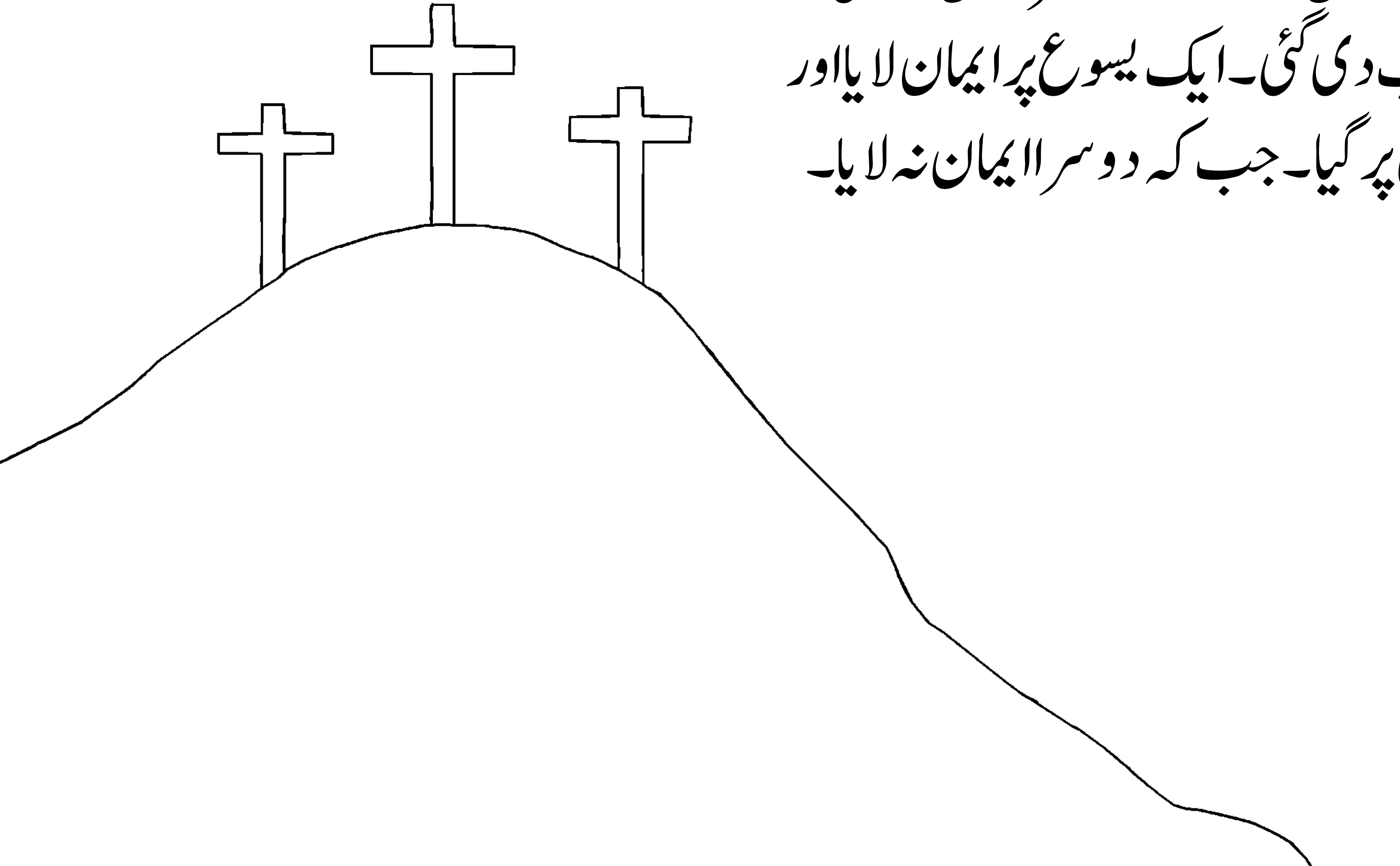

گھنٹوں ازیت کے بعد، یسوع نے کہا کہ تمام ہوا
اور جان دے دی۔ اس کا کام مکمل ہو گیا
تھا۔ شاگردوں نے اسے ایک
نئ قبر میں دفن کیا۔

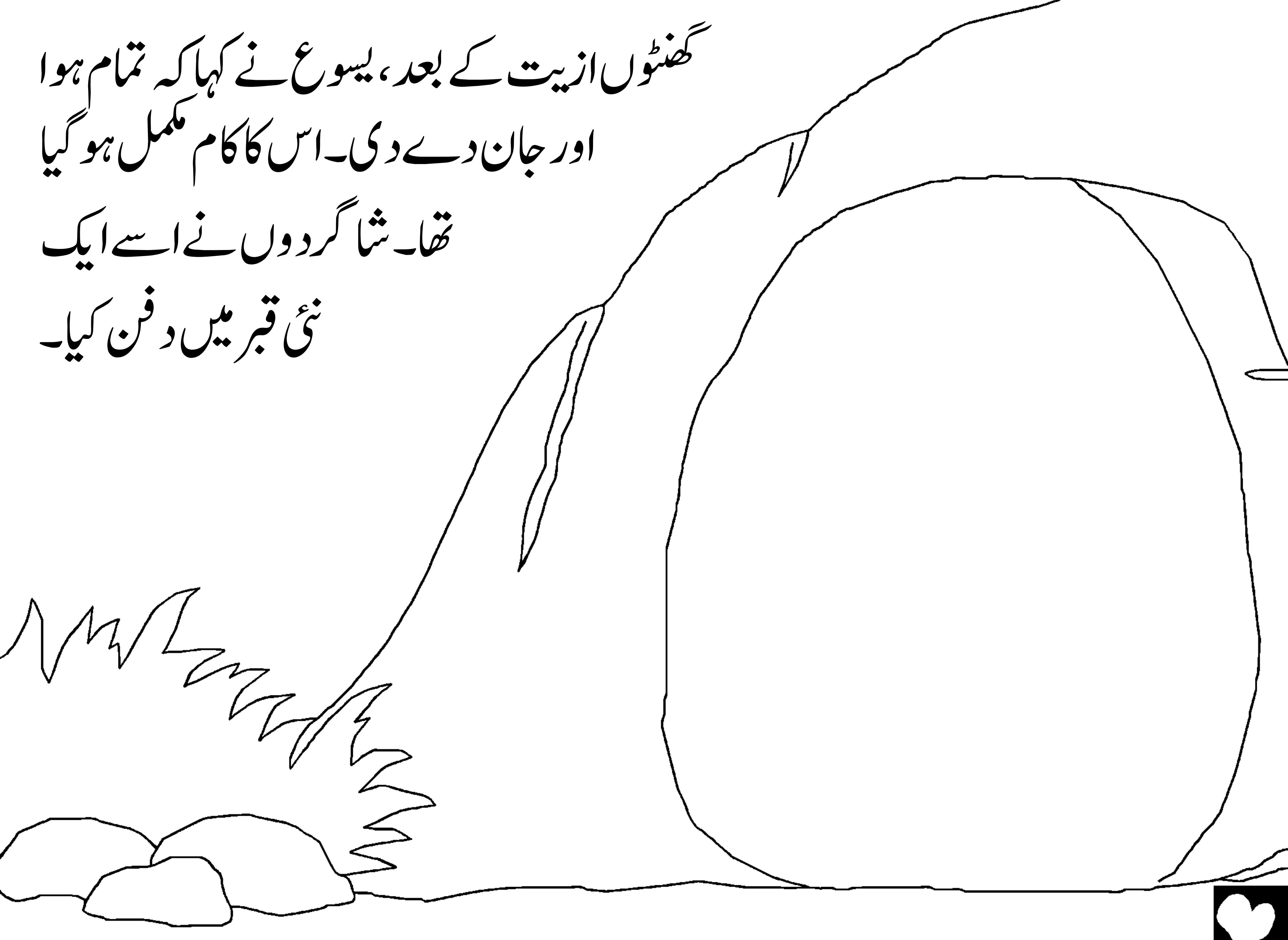

تب رومی سپاہیوں نے قبر پر
مہر کردی اور اسکی حفاظت
کرنے لگے۔ تاکہ کوئی بھی
اندر یا باہر نہ جاسکے۔

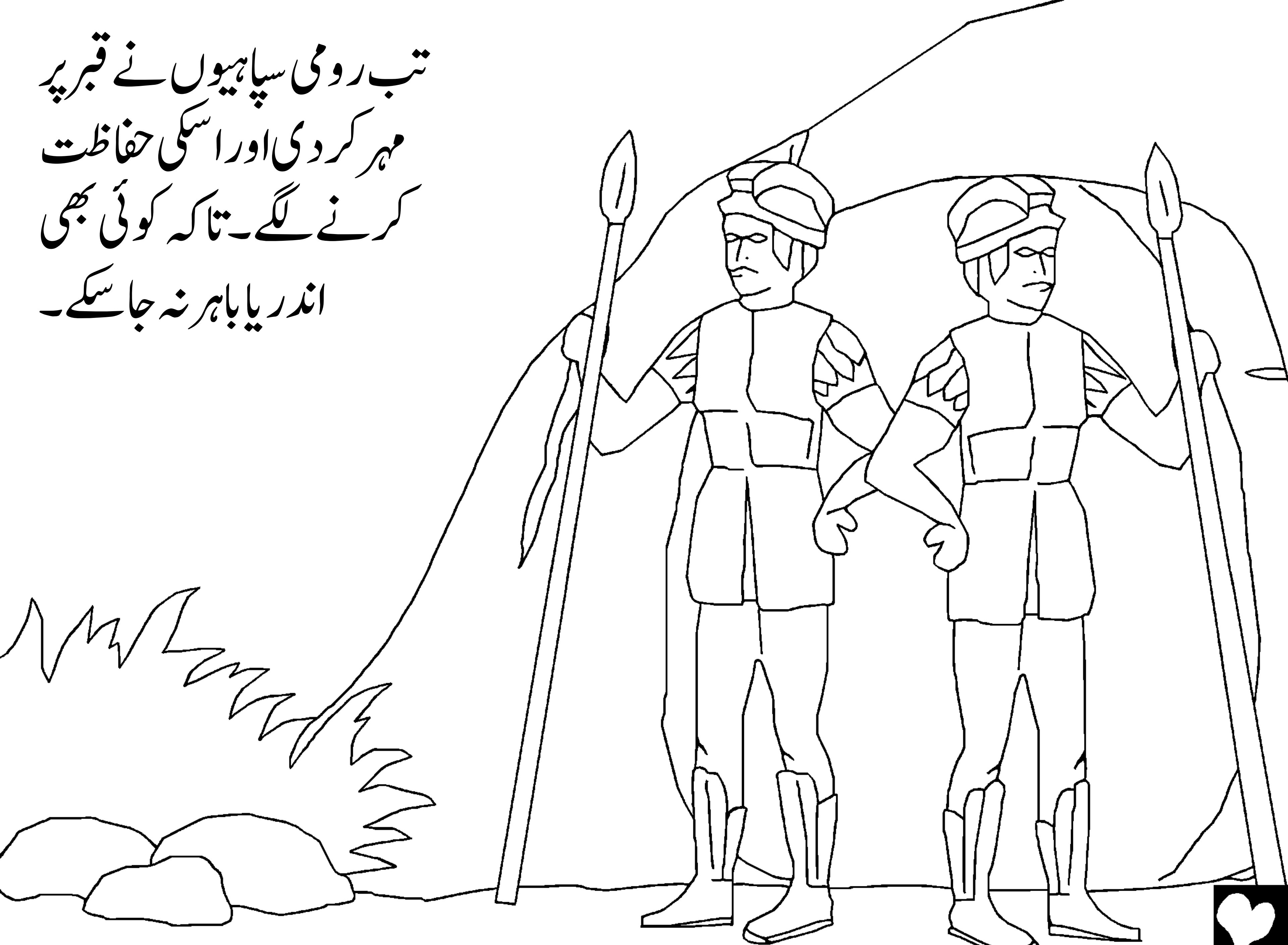

اگر یہ کہانی کا خاتمہ ہے
تو یہ کتنی افسوسناک
ہے۔ لیکن خدا نے کچھ
بہت ہی حیران کن کیا۔
یسوع مرا ہی نہیں رہا۔

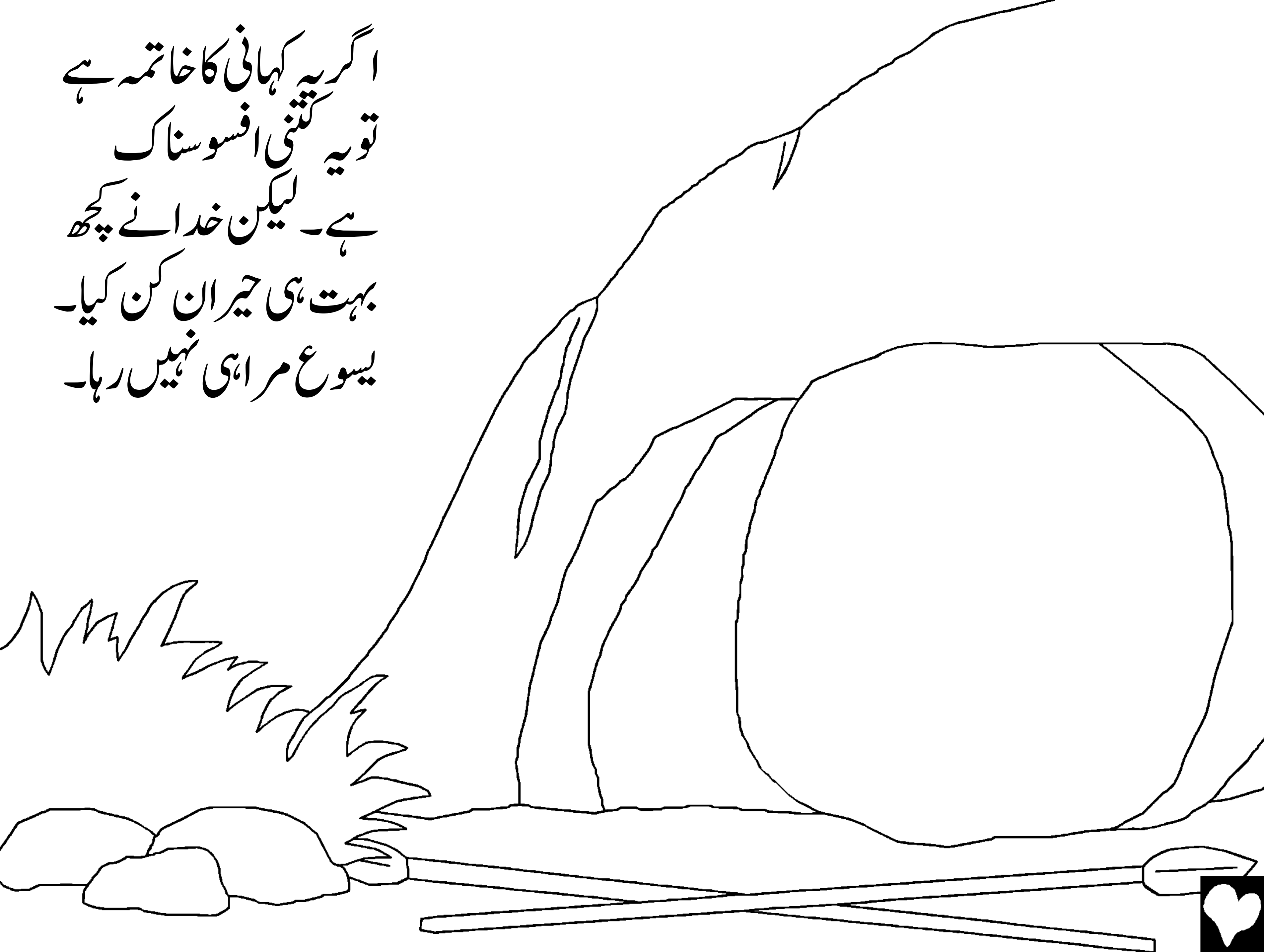

اور ہفتے کے پہلے دن الصبح یسوع
کے کچھ شاگردوں نے قبر سے
پتھر کو ہٹا ہوا پایا۔ جب انہوں
نے اندر دیکھا، تو یسوع وہاں
نہیں تھا۔

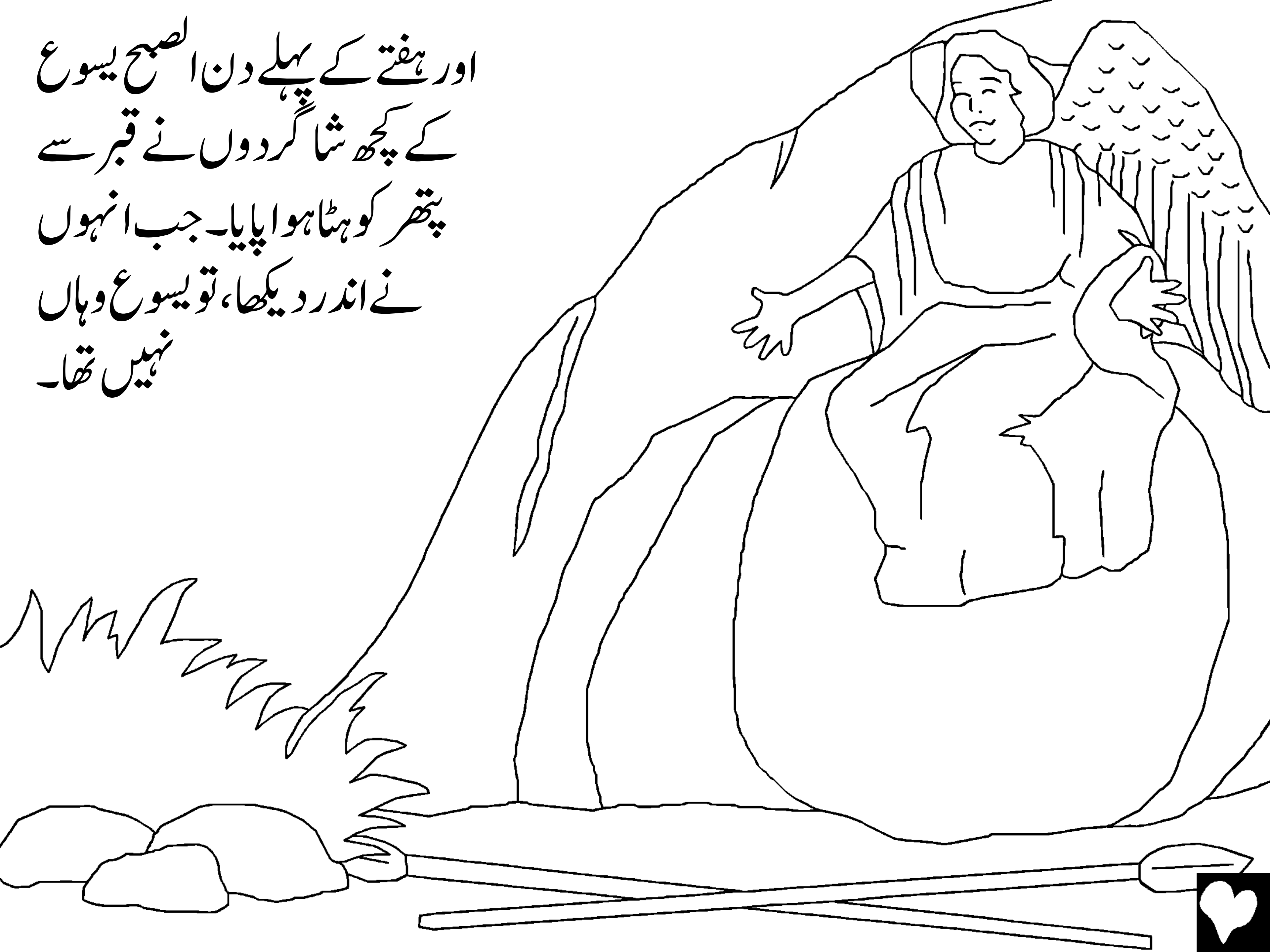

ایک عورت قبر پر کھڑی رو رہی
تھی۔ یسوع اس پر ظاہر ہوا۔ وہ بڑی
خوشی سے واپس شاگردوں کے پاس
گئی اور بتایا کہ یسوع زندہ ہے، یسوع
مردوں میں سے جی اٹھا ہے۔

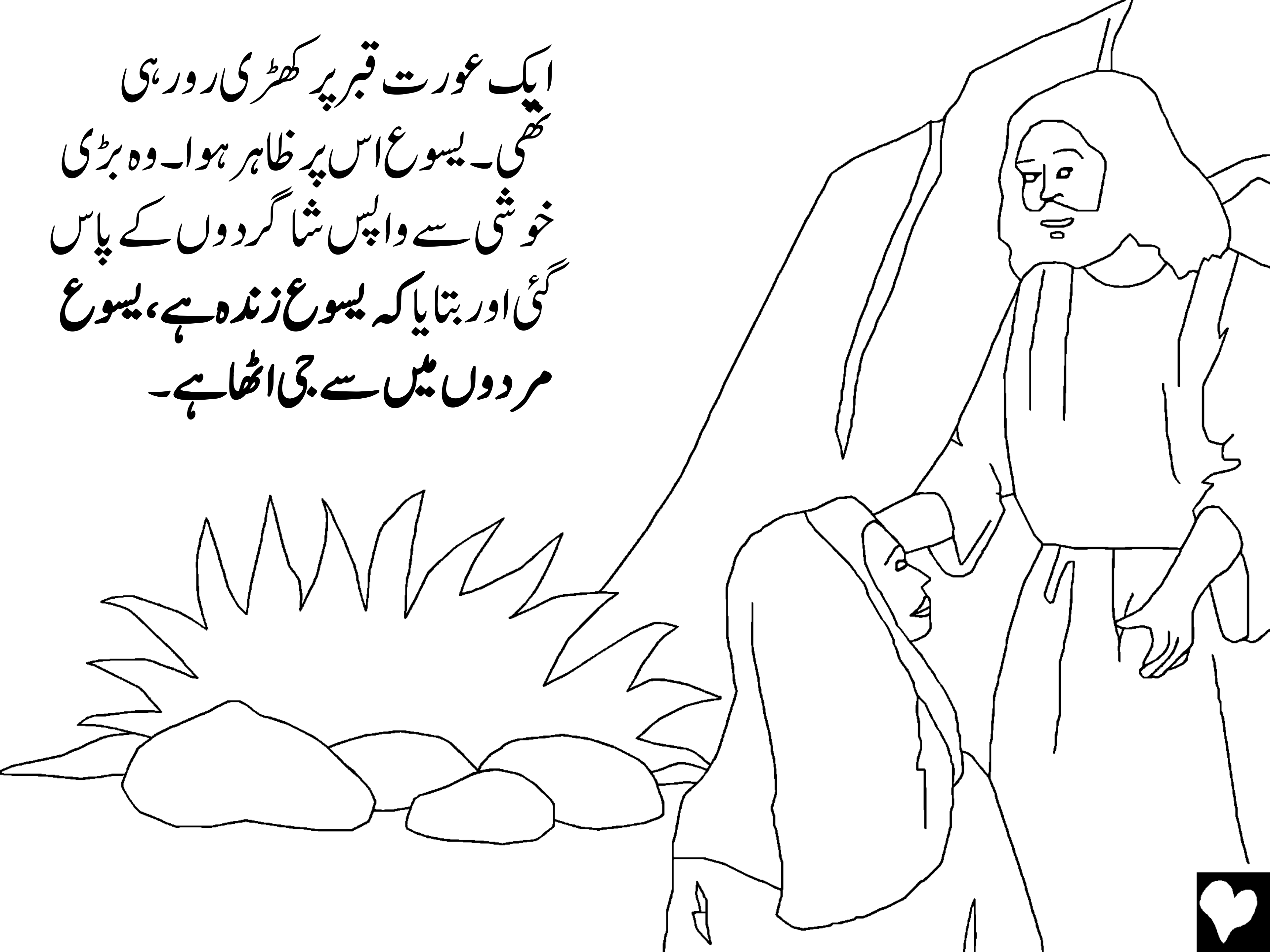

جلد ہی یسوع اپنے شاگردوں پر بھی ظاہر ہوا اور انہیں اپنے کیلوں سے زخمی سوراخوں والے ہاتھ دکھائے۔ یہ سچ ہے۔ یسوع زندہ تھا۔ اس نے پطرس کو اسکے انکار کرنے پر معاف کیا، اور سب شاگردوں سے کہا کہ سب کو خبر کرو۔ تب وہ واپس آسمان پر چلا گیا جہاں سے وہ پہلے کرسمس پر آیا تھا۔

پہلا ایسٹر

خدا کے کلام بائبل میں یہ کہانی

موجود ہے

متی26-28، لوقا22-24، یوحنا13-21

"تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔"
زبور 130:119

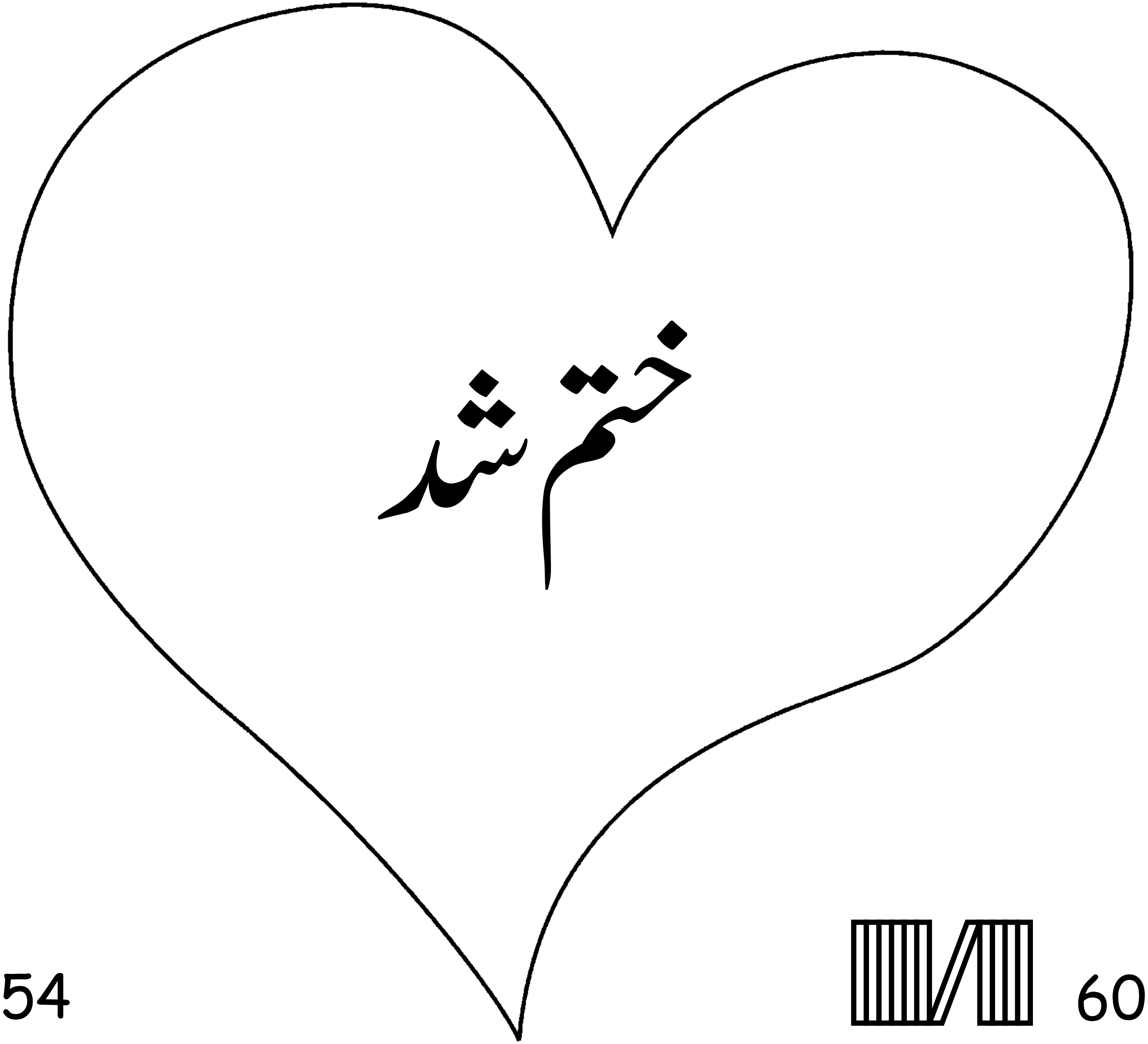

ختم شد

بائبل کی کہانی ہمیں ہمارے عجیب خدا کے بارے میں بتاتی ہے جس نے ہمیں بنایا اور وہ چاہتا ہے کہ آپ اُسے جانیں۔

خدا جانتا ہے کہ ہم نے برے کام کیے جنھیں وہ گناہ کہتا ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے۔ لیکن خدا ہم سے اتنی زیادہ محبت کرتا ہے کہ اس نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع کو بھیجا کہ صلیب پر مرے اور ہمارے گناہوں کی سزا اٹھائے۔ پھر یسوع دوبارہ زندہ ہوا اور آسمان پر اپنے گھر گیا۔ اگر آپ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اور اس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں تو وہ اسے معاف کرے گا۔ وہ آئے گا اور آپ میں رہے گا، اور آپ ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں گے۔

اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے تو خدا سے کہیں:

پیارے یسوع، میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو خدا ہے اور میرے گناہوں کے لیے انسان بنا اور مر گیا اور اب پھر زندہ ہے۔ مہربانی سے میری زندگی میں آجا اور میرے گناہ معاف کر دے تاکہ اب مجھے نئی زندگی ملے اور پھر ایک دن تیرے ساتھ ہمیشہ کے لیے چلا جاوں۔ میری مدد کر تاکہ میں تیرے تابع رہ سکوں اور تیرے فرزند کے طور پر زندگی بسر کروں۔ آمین۔

بائبل مقدس پڑھیں اور خدا سے روز باتیں کریں۔ یوحنا 16:3